یہ تو اصل کتاب تھی، اس پر جناب حسن الدین احمد نے شروع میں ایک فاضلانہ مقدمہ اور آخر میں چند ضمیمہ جات اور مولانا شبلی کے تبصرہ کا اضافہ کیا ہے جس کی وجہ سے ایک پرانی کتاب زمانۂ حال کی کتاب بن گئی ہے، تاریخ کے طلبار خصوصًا اور اربابِ ذوق کو عمومًا اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

شریمد بھگوت گیتا از جناب حسن الدین احمد صاحب، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۲۰ صفحات، کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر، قیمت 4/75، پتہ: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی۔

بھگوت گیتا ہندوؤں کی بلند پایہ مذہبی اور اعلیٰ درجہ کی اخلاقی کتاب ہے، اس کی اہمیت کی وجہ سے دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ ہوا اور اس کے فلسفہ پر بہت کچھ لکھا گیا ہے، اردو میں بھی نظم اور نثر دونوں میں اس کے متعدد تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، فاضل مترجم نے نہایت شگفتہ رواں دواں زبان میں انگریزی ترجمہ کے ذریعہ یہ ترجمہ کیا ہے، پنڈت سندرلال لکھتے ہیں: "یہ ترجمہ ایک نہایت قیمتی ترجمہ ہے اور مخلصانہ ہے" شروع میں چند صفحات میں گیتا کا اور اس کے فلسفہ کا تعارف ہے اور آخر میں سنسکرت الفاظ اور اصطلاحات کی تشریح، ناموں کا اشاریہ اور مہابھارت کی جنگ کا نقشہ پندرہ صفحات میں مندرج ہے، اس سے کتاب کی افادیت دوچند ہو گئی ہے۔

برصغیر ہندو پاک کے علمی ادبی اور تعلیمی ادارے جلد دوم مرتبہ جناب ابو سلمان شاہجہانپوری وجناب ابرار الاسلام صدیقی، تقطیع متوسط، ضخامت ۵۰۱ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت درج نہیں۔ پتہ: گورنمنٹ نیشنل کالج، کراچی۔

یہ گورنمنٹ نیشنل کالج، کراچی کے مجلہ "علم و آگہی" کا خاص نمبر ہے، لیکن درحقیقت یہ ایک کتاب ہے جس میں ہندو پاک کے علمی ادبی اور تعلیمی اداروں کی سرگذشت اور

تاریخ بیان کی گئی ہے، یہ اس عنوان پر کتاب کی دوسری جلد ہے، اس کی پہلی جلد پر برہان میں تبصرہ ہوچکا ہے۔ پہلی جلد میں چالیس اہم اور بڑے اداروں کا تذکرہ تھا اس جلد میں چھوٹے بڑے کم و بیش سو اداروں کا تذکرہ مختلف مقالہ نگاروں کے قلم سے ہے، ان میں بعض ادارے ایسے ہیں کہ اب اُن کا نام و نشان بھی باقی نہیں ہے، مگر پھر بھی یہ روئداد مکمل نہیں ہے، جن اداروں کا ذکر اس میں نہیں آسکا ہے ان کا تذکرہ آیندہ شمارہ میں کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے، اس طرح یہ تذکرہ مکمل ہو جائے گا، اس میں کوئی شبہ نہیں کہ لائق مرتبین نے دانہ دانہ چن کر خرمن بنانے کی جو کوشش دل کی لگن اور محنت شاقہ کے ساتھ کی ہے وہ بڑی قابل داد ہے، آیندہ یہ خصوصی شمارے حوالہ کی کتاب کی طرح مستعمل ہوں گے، امید ہے کہ جلد اول کی طرح یہ جلد دوم بھی عوام و خواص میں مقبول ہوگی۔

العلم کراچی کا سلور جوبلی نمبر اڈیٹر سید الطاف علی بریلوی، تقطیع کلاں، ضخامت چار سو صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت دس روپیہ۔ پتہ: آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، کراچی۔

پاکستان کے مشہور اور وقیع سہ ماہی مجلہ العلم کا یہ خاص نمبر آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کی سلور جوبلی کی تقریب میں شائع ہوا تھا جو اگست ۷۵ء میں دھوم دھام سے منائی گئی تھی۔ چونکہ یہ کانفرنس علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا ہی شاخسانہ ہے اس بنا پر آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کی روئداد و سرگزشت کے ساتھ سرسید، ان کے رفقا اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مشہور شخصیتوں اور یونیورسٹی کی علمی ادبی سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق بھی نہایت مفید، معلومات افزا اور دلچسپ مقالات اس خاص نمبر کی زینت ہیں۔ تصاویر کے حصہ میں بعض تصاویر بھی تاریخی اعتبار سے بڑی اہمیت رکھتی ہیں، یہ العلم کے سلور جوبلی